چہل حدیث

برائے خواتین اسلام



تصنیفِ لطیف

حُضور فیض ملت مُفسر اعظم پاکستان
حضرت علامہ الحافظ ابو صالح مفتی
محمد فیض احمد اویسی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

Uwaisi Books
www.faizahmedowaisi.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

امابعد! فقیر نے چہل حدیث شریف بہت پہلے لکھ کر اہلِ اسلام کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا لیکن اس کی عمومیت سے صرف مردوں نے استفادہ کیا، ممکن ہے کہ بعض خواتین کو بھی اس سے فائدہ ہوا ہو لیکن یہ چہل حدیث صرف اور صرف خواتینِ اسلام کے لئے مرتب کی ہے۔ مولیٰ عزوجل بطفیلِ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قبول فرمائے اور خواتین کو خصوصاً اس مجموعہ سے زیادہ سے زیادہ اِستفادہ (فائدے) کا موقع بخشے اور ان احادیثِ مبارکہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مقدمہ) دورِ حاضرہ میں مرد پھر بھی دین واسلام کی باتیں کسی طریق سے سن سنا لیتے ہیں لیکن خواتین اکثر دینی امور سننے سمجھنے سے قاصر ہو گئیں ہیں۔ دورِ سابق میں عورتیں مردوں سے دین سیکھنے، پڑھنے پڑھانے میں اور سننے سنانے میں کچھ کم نہ تھیں۔

حدیث شریف) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عورتوں نے عرض کی کہ مردوں نے آپ سے علم و حکمت میں ہم سے زیادہ حصہ لیا ہے آپ ہمارے لئے تعلیم و تربیت کے لئے کوئی ایک دن مخصوص و معین فرمادیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کا وعدہ فرمالیا، اس میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان سے ملتے، انہیں وعظ یعنی تعلیم و تربیت فرماتے اور صدقہ یعنی راہِ خدا میں خرچ کرنے کا حکم فرماتے۔[1] (بخاری شریف)

فائدہ) اس حدیث شریف سے خواتین میں اسلامی علم سیکھنے اور اخلاقی تربیت حاصل کرنے کی طلب و جستجو کا پتہ چلتا ہے۔

حدیث شریف) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ''[2] (کنوز الحقائق)

ترجمہ: دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔

فائدہ) قید خانہ میں راحت و سرور کہاں یہاں تو ہر لحہ پریشانی ہی پریشانی ہے۔ اس لئے دنیا کی قید کو کڑوے گھونٹ کی طرح سمجھ کر صبر سے زندگی بسر کرنی چاہیے اس کا اجر و ثواب بے پایاں (لا محدود) ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ○ (پارہ ۲۳، سورۃ الزمر، آیت ۱۰)

ترجمہ: صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بے گنتی۔

فائدہ) ابھی چند روزہ زندگی جس طرح بھی گزرے گزارنا ہے لیکن فکر تو آخرت کی کرنی چاہیے کیونکہ دنیا کو بالآخر چھوڑنا ہے اس کے بعد آخرت میں بقا ہی بقا ہے لیکن وہاں کی زندگی کا دار و مدار دنیا کی زندگی پر ہے کہ نیک عقائد اور اچھے اعمال نصیب ہیں تو جنت کے باغات نصیب ہوں گے ورنہ دوزخ جیسی بدترین جگہ میں رہنا پڑے گا۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم نے فرمایا:

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

---

[1] (صحیح البخاري، کتاب العلم، باب ھل یجعل للنساء یوم علی حدۃ في العلم، 50/1، رقم الحدیث: 102، دار ابن کثیر، سنۃ النشر: 1414ھ/1993م)

2) (صحیح مسلم، کتاب الزھد والرقائق، 2272/4، الحدیث: 2956، دار إحیاء الکتب العربیۃ)

(سنن الترمذي، کتاب الزھد عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما جاء أن الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر، 487/4، الحدیث: 2324، دار الکتب العلمیۃ)

انتباہ) جب عمل پر ہی دار و مدار ہوا تو آپ خود ہی فیصلہ کر کے ایمانداری سے بتائیں کہ آج کی خاتون خود کو کدھر دھکیل رہی ہے اس کا فیصلہ خواتین پر چھوڑتا ہوں۔

سرمایۂ آخرت) فقیر خواتینِ اسلام کی خیر خواہی میں یہ مجموعہ احادیث ہدیہ پیش کر رہا ہے ان میں سے کسی ایک حدیث شریف پر عمل ہو گیا تو بیڑا پار ہے۔

حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي لَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ۔ [3] (الابانۃ الکبری لابن بطۃ)

ترجمہ: جو اُمتی عام بے دِینی کے زمانہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہو گا اس کو سو شہیدوں کا اَجر ملے گا۔

فائدہ) فقیر امید کرتا ہے کہ ہماری بہنیں نیک عمل کی ضرور کوشش کریں گی اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں اپنا نام شمار کرائیں گی۔

بڑا انعام) خواتین، غفلت یا عار و شرم (شرم وحیا) کی وجہ سے اسلامی امور سے خود کو بہت دور رکھتی ہیں یہی ان کی بہت بڑی خامی ہے۔ اگر غفلت دور کر کے اسلامی امور پر عمل پیرا ہوں تو بانسبت مردوں کے اللہ تعالیٰ سے بہت بڑے انعام سے نوازی جاتی ہیں اس کی دلیل میں صرف بی بی عائشہ، بی بی آسیہ اور بی بی مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا کردار پیش کیا جاتا ہے۔ بی بی آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرعون مردود جیسے ظالم کی بیوی ہے اور جنت میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زوجیت کا شرف حاصل کریں گی۔

اسی طرح حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا دنیا کی عورتوں پر فضیلت پا کر جنت میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عقد میں لائی جائیں گی۔ [4]

(مواہب الرحمن، صفحہ ۴۷۷، پارہ ۲۸)

فائدہ) قیامت میں یہ دونوں بیبیاں حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے عقد میں لائی جائیں گی اور حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہشت میں اہلِ جنت کو دعوتِ ولیمہ سے نوازیں گے۔ اس کی تفصیل فقیر کی تفسیر فیوض الرحمن ترجمہ روح البیان پارہ ۲۸، سورۃ التحریم میں موجود ہے۔

انتباہ) اس انعام کا اظہار صرف اس لئے ہے تا کہ خواتین کو اسلامی امور میں دلچسپی ہو اور وہ تہہ دل سے ہر نیکی کو عمل میں لانے کی کوشش فرمائیں اور ہر بُرائی سے بچیں۔

سوال) چہل حدیث ہذا ہو یا اور کتابیں عورتوں پر احکام میں سختی برتی گئی ہے، کیوں؟

جواب) دراصل عورت ایک نازک اور نفیس جنس ہے ظاہر ہے کہ نازک اور نفیس جنس کی حفاظت اور نگرانی دوسری اشیاء سے زیادہ ہے یہی وجہ ہے کہ اگر عورت نے پارسائی کا حق ادا کیا ہے تو اسلام نے اس کو مردوں سے زیادہ سراہا ہے اور جب یہ بدکرداری پر آئی ہے تو تنبیہ بھی سخت طریقہ پر کی ہے کیونکہ ان کی بدکرداری کا انجام بھی زیادہ خطرناک ہوتا ہے لہٰذا سخت تنبیہوں سے بَرْہَم (پریشان) نہ ہونا چاہیے لیکن یہ خیالات بھی ان خواتین کو اُبھارتے ہیں جو مغربی تہذیب

---

[3]) یہ الفاظ کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفی کے ہیں۔

(كتاب الشفا بتعريف حقوق المصطفى . القسم الثاني فيما يجب على الأنام من حقوقه صلى الله عليه وسلم . الباب الأول في فرض الإيمان به ووجوب طاعته واتباع سنته. الفصل الثالث وجوب اتباعه. 374/2. دار الفكر . سنة النشر: 1423ھ/2002م)

(المعجم الأوسط . باب الميم » من اسمه محمد . محمد بن أحمد بن أبي خيثمة. 197/6. الحديث: 2956. دار إحياء الكتب العربية)

[4]) (مواهب الرحمن المشتهر به جامع البيان از سيد امير على . پاره۲۸. 477/28. مطبع منشى نول كشور . لكهنؤ . ہند)

سے متاثر ہیں ورنہ جن خواتین کو اسلامی شعور نصیب ہے اور وہ اسلامی معاشرہ میں زندگی گزار رہی ہیں یا اسلامی کتب و رسائل کے مطالعہ سے شَغَف (لگاؤ) رکھتی ہیں انہیں اسلام کا ہر پہلو شہد و شیر سے زیادہ شیریں تر محسوس ہوتا ہے۔

مسلمان خواتین سے ہماری اِستِدعا (درخواست) ہے کہ ان احادیث کو غور سے پڑھیں اور عمل کرنے کی پوری کوشش کریں کیونکہ یہ باتیں اس نبی پاک کی ہیں جس کو آپ نے اللہ تعالیٰ کا سچا نبی مان لیا ہے اور ان کے ساتھ سچی محبت رکھنے کا دعویٰ بھی کیا ہوا ہے اور سچے ایمان اور سچی محبت کی کسوٹی یہی ہے کہ ان کی باتوں پر عمل کیا جائے ورنہ محض زبان سے باتیں بنانے والوں کا ایمان کھوٹا ہوتا ہے اور محبت بھی جھوٹی۔

احادیثِ مبارکہ

حدیث ۱) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو (عطر) لگا کر مردوں کے پاس سے اس لئے گزرے تاکہ ان کو بھی اس خوشبو کی مہک پہنچے تو وہ عورت زانیہ بدکار ہے۔[5] (ترغیب، جلد ۲، صفحہ ۵۴)

حدیث ۲) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت خوشبو لگا کر ایسی جگہ سے جہاں مردوں کی نظریں اس پر پڑیں تو وہ اس وقت تک کے لئے خدا کی ناراضگی میں رہے گی جب تک کہ وہ اپنے گھر واپس نہ لوٹ آئے۔[6] (کنز العمال، جلد ۸ صفحہ ۲۲۷)

حدیث ۳) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھنا عورت ایک پردہ پوشی کی چیز ہے یہ جس وقت بھی باہر نکلتی ہے اس وقت اس کو شیطان جھانکنے لگ جاتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے زیادہ نزدیک اس وقت ہوا کرتی ہے جبکہ یہ اپنے خاوند کے گھر میں موجود ہو۔[7] (کنز العمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۳)

حدیث ۴) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو عطر کو اپنے خاوند کے علاوہ کسی اور غرض کے لئے استعمال کرے گی تو وہ اس کے لئے باعثِ ذلت اور شرمندگی ہوگا۔[8] (کنز العمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۱)

حدیث ۵) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے کسی غیر سے باتیں کرے۔[9] (کنز العمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۳)

---

[5]) (الترغيب والترهيب من الحديث الشريف، كتاب النكاح وما يتعلق به، باب ترهيب المرأة أن تخرج من بيتها متعطرة متزينة، 85/3، الحديث: 1، مكتبة مصطفى البابي الحلبي – مصر، الطبعة: الثالثة، 1388 هـ 1968 م)

(كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 381/16، رقم الحديث: 45002، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[6]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 387/16، رقم الحديث: 45030، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[7]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 389/16، رقم الحديث: 45054، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م

[8]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 381/16، رقم الحديث: 45001، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[9]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 389/16، رقم الحديث: 45057، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

حدیث ۶) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وہ عورت بڑی ناپسند ہے جو اپنے گھر سے دامن گھسیٹتی ہوئی اپنے مرد کی شکایت کرتی ہوئی نکل جایا کرتی ہے۔[10] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶)

حدیث ۷) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے نکل جایا کرتی ہے وہ گھر آنے تک یا خاوند کے راضی ہونے تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہتی ہے۔[11] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۱)

حدیث۸) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے کپڑوں کو خاوند کے گھر کے علاوہ اور کسی جگہ بھی اتارے گی تو اللہ تعالیٰ اس کے پردہ کو پھاڑ دے گا یعنی رسوا کر دیگا۔[12] (کنزالعمال، جلد ۸، صفحہ ۲۶۱)

حدیث ۹) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عورتوں! تم اپنے محرم رشتہ داروں کے علاوہ کسی مرد سے بھی بات نہ کیا کرو۔[13] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۹)

حدیث ۱۰) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ ایسی عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی چیزوں میں سے کسی چیز کی پردہ دری میں مبتلا رہتی ہے۔[14] (کنزالعمال، جلد ۸، صفحہ ۲۶۵)

حدیث ۱۱) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک عورت کی بدکاری ہزار بدکار مردوں کی بدکاری جیسی ہوتی ہے اور ایک نیک عورت کی نیکی ستر صدیقوں (اولیاء اللہ) کی نیکی جیسی ہوتی ہے۔[15] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۵)

حدیث ۱۲) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے بال بچوں کے گھر پر ہی بیٹھی رہے گی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گی۔[16] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۷)

---

[10]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .382/16. رقم الحديث: 45003. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[11]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .382/16. رقم الحديث: 45006. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[12]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .386/16. رقم الحديث: 45029. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[13]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .400/16. رقم الحديث: 45100. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[14]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .401/16. رقم الحديث: 45100. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[15]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء .408/16. رقم الحديث: 45142. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

[16]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء .408/16. رقم الحديث: 45137. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

حدیث ۱۳) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالٰی کی جانب سے تو عورتوں پر غیرت فرض کی گئی ہے اور مردوں پر جہاد، لہٰذا اب جو عورت بھی ایمانداری سے ثواب کی نیت سے اس پر پابند رہے گی اس کو شہید جیسا اجر ملے گا۔[17] (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۸)

حدیث ۱۴) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کے لئے دو پردے ہیں ایک خاوند اور ایک قبر یعنی ان دونوں جگہوں کے علاوہ رہنے میں اس کی بے پردگی ہوگی۔[18] (کنزالعمال جلد ۸ صفحہ ۲۶۷)

حدیث ۱۵) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے حج مبارک ادا کرنے کے بعد ازواجِ مطہرات سے فرمایا دیکھنا یہ تمہارا حج کر لینا ہی کافی ہے سو اب تم بورے کی طرح پشت پر چمٹے رہنا یعنی اب باہر نہ نکلنا،[19] واللّٰہ تعالٰی اعلم (کنزالعمال، جلد ۸ صفحہ ۲۶۷)

حدیث ۱۶) حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کیا کرتی ہیں خدا کی لعنت ہو اور ایسے ہی ان انسانوں پر بھی خدا کی لعنت ہو جو کہ قبروں کو سجدہ کرنے کی جگہ بتاتے ہیں اور جو ان پر چراغ جلاتے ہیں یعنی فضول چراغ۔[20] (کنزالعمال)

فائدہ) بوقتِ ضرورت اور اعزازِ میت کے لئے ہو تو جائز ہے۔

حدیث ۱۷) حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خُلع (عورت کا بعوضِ مہر طلاق) کرنے والی عورتیں اور بناؤ سنگھار کر کے غیروں کے سامنے آنے والی عورتیں منافقہ ہوتی ہیں۔[21] (کنزالعمال)

حدیث ۱۸) حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو یہ اجازت نہیں کہ وہ بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے حج کے لئے جائے اور نہ اس کو یہ حلال ہے کہ وہ تین رات کا سفر کسی غیر محرم کے ساتھ کرے۔[22] (کنزالعمال)

حدیث ۱۹) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کو اجازت نہیں کہ وہ ایک دن اور ایک رات کا سفر بھی کسی غیر محرم کے ساتھ کرے۔[23] (مشکوٰۃ)

---

17) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء .407/16. رقم الحديث: 45134. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

18) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء .408/16. رقم الحديث: 45143. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

19) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء .410/16. رقم الحديث: 45151. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

20) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .388/16. رقم الحديث: 45036. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

21) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .389/16. رقم الحديث: 45043. 45044. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

22) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال. الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء . الفصل الأول في الترهيبات .391/16. رقم الحديث: 45060. مؤسسة الرسالة. الطبعة: الطبعة الخامسة. 1401هـ/1981م)

23) (مشكاة المصابيح. كتاب المناسك. الفصل الأول .773/2. رقم الحديث: 2515-(11). المكتب الإسلامي – بيروت. الطبعة: الثالثة. 1985م)

حدیث ۲۰) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کا تنہائی میں نماز پڑھنا پچیس گنا زیادہ افضل ہے جماعت میں نماز پڑھنے سے۔[24] (کنزالعمال)

حدیث ۲۱) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تمہارا تو گھر کے کام کاج میں مشغول رہنا ہی ان شاءاللہ تعالیٰ مجاہدین کے جہاد کو پالے گا۔[25] (کنزالعمال)

حدیث ۲۲) سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے سوال کیا کہ بتاؤ عورت کے لئے دنیا میں سب سے زیادہ کیا چیز بہتر ہو سکتی ہے تو ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ نکلا جو اس کا جواب دے سکتا ہو اور اس روز مجلس برخاست ہو گئی۔ میں نے گھر آکر آپ کا سوال حضرت فاطمۃالزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے دھرایا تو اُنہوں نے کہا کہ عورت کے لئے سب سے بہتر چیز یہ ہے کہ نہ تو عورت کسی غیر مرد کو دیکھ پائے اور نہ مرد ہی اس کو دیکھ پائے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ جواب سن کر محفوظ کر لیا اور جب دوسرے روز آپ کی مجلس میں پہنچے تو اسی جواب کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دھرا دیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جواب درست ہے لیکن یہ تو بتاؤ جواب بتایا کس نے ہے؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) آپ کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا ہے۔ آپ نے فرمایا آخر وہ ہے بھی تو میرا لختِ جگر۔[26] (کنزالعمال)

حدیث ۲۳) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا اس وقت لوگ صرف جان پہچان کے آدمیوں ہی کو سلام کرنے پر اکتفا کرنے لگ جائیں گے اور تجارت کرنے کے لئے میاں بیوی دونوں ہی میدان میں آجائیں گے۔[27] (کنزالعمال)

حدیث ۲۴) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھنا جب حالات اس قسم کے ہوں کہ تمہارے افسر اور سردار نیک لوگ ہوں اور تمہارے مالدار لوگ سخاوت کرنے والے ہوں اور تمہارے آپس میں معاملات باہمی مشورے سے طے پاتے ہوں تو پھر تمہارے لئے زمین کی پشت بہتر ہوگی اس کے پیٹ سے (یعنی آپس میں میل جول رکھنا بہتر ہوگا) اور جب اس قسم کے حالات ہوں کہ تمہارے افسر اور سردار بُرے لوگ ہوں اور تمہارے مالدار لوگ بخیل ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے ہاتھ میں ہوں تو پھر تمہارے لئے زمین کا پیٹ بہتر ہوگا اس کی پشت سے (یعنی پھر تنہائی اور یکسوئی بہتر ہوگی)[28] (مشکوۃ شریف)

---

[24]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء، 410/16، رقم الحديث: 45179، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م

[25]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الثاني في ترغيبات تختص بالنساء، 409/16، رقم الحديث: 45146، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[26]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، باب في ترغيبات النساء وترهيباتهن، الترهيب، 501/16، رقم الحديث: 46010، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[27]) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب الأول: في أمور تقع قبلها، في أشراط الساعة الكبرى، 230/14، رقم الحديث: 38515، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[28]) (مشكاة المصابيح، كتاب الرقاق، باب تغير الناس، الفصل الثاني، 1474/3، رقم الحديث: 5368-(9)، المكتب الإسلامي – بيروت، الطبعة: الثالثة، 1985م)

حدیث ۲۵) حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں کو راستہ کے درمیان سے چلنا درست نہیں۔[29] (بیہقی بحوالہ کنوز الحقائق، صفحہ ۲۹۴)

فائدہ) ان حدیثوں پر غور کریں اور بتائیں کہ آیا مستورات (عورتوں) کا ان حدیثوں کی رُو سے باہر نکلنا موجبِ اجر ہے یا گناہ کا موجب ہے تو پھر آج سے ہی توبہ کر لیں ورنہ بڑا خطرہ ہے کہ کہیں اسی بناء پر جہنم کا ایندھن نہ بنا دیا جائے۔

حدیث ۲۶) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو دو چیزوں کی وجہ سے تباہی ہو گی ایک تو سونا پہننے کی وجہ سے اور ایک زرد رنگ کے بھڑکیلے کپڑے پہننے کی وجہ سے۔[30] (کنز العمال)

حدیث ۲۶) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی قوم اس وقت تباہ ہوئی ہے جبکہ ان کی عورتوں کا بناؤ سنگھار یہاں تک پہنچ گیا کہ سر میں بالوں کا گچھا یا پیشانی پر بال بنانے لگ گئیں تھیں۔[31] (کنز العمال)

حدیث ۲۶) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا پازیب کی آواز سے ایسا ہی بغض ہے جیسا کہ گانے کی آواز سے اور ایسے پازیب استعمال کرنے والی کو سزا بھی ویسے ہی دی جائے گی جیسا کہ بانسری باجا بجانے والے کو دی جائے گی اور استعمال کرے گی جو ملعون ہو گی۔[32] (کنز العمال)

حدیث ۲۹) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو قسم کے جہنمی لوگ ایسے ہیں جن کو میں فی الحال نہیں دیکھ سکتا ہوں یعنی بعد میں آئیں گے ان میں سے ایک تو اس قسم کے مرد ہوں گے کہ ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں گے اور دوسری قسم ان عورتوں کی ہو گی جو لباس پہننے والی تو کہلائیں گی لیکن ہوں گی وہ ننگی (یعنی خلافِ شرع لباس پہننے والی ہوں گی) ناز و انداز سے چلنے والی ہوں گی، دوسروں کو اپنی طرف یا خود دوسروں کی طرف میلان کرنے والی ہوں گی، ان کے سر ایک خاص قسم کے محسوس ہوں گے جس طرح بختی اونٹوں کے جھکے ہوئے کوہان ہوا کرتے ہیں، وہ عورتیں نہ تو جنت میں داخل ہو سکیں گی اور نہ اس کی خوشبو سونگھ سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو تو بڑی دور سے آ رہی ہو گی۔[33] (کنز العمال)

حدیث ۳۰) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگوں کو چاہیے کہ بطورِ حفاظت کے ان عورتوں کو عام حالات میں عمدہ، اچھے اور نفیس لباس سے خالی رکھا کرو اس لئے کہ عمدہ کپڑوں کی بہتات ہوتی ہے تو ان کو باہر نکلنا ہی پسند آتا ہے۔ (کنز العمال)

---

[29] (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف اللام، 128/2، رقم الحديث: 6648، دار الكتب العلمية - بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

[30] (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 389/16، رقم الحديث: 45046، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[31] (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 386/16، رقم الحديث: 45045، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[32] (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 393/16، رقم الحديث: 45071، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

[33] (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 383/16، رقم الحديث: 45013، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

حدیث ۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خود اپنا ایک واقعہ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنا ایک کرتہ پہنا جس کو دیکھ کر میرے دل میں خود پسندی سی ہو رہی تھی اتنے میں میرے والد بزرگوار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آ گئے اور مجھے دیکھ کر کہنے لگے کہ اے عائشہ اس وقت تو، تو اللہ تعالیٰ کی نظر سے گر چکی ہے، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دریافت کیا اُباجان آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی نظروں میں گر گئی ہوں۔ اُنہوں نے جواب دیا اے عائشہ بات دراصل یہ ہے کہ جب کسی بندہ کے دل میں دنیا کی کسی زینت کی چیز کے استعمال کرنے کی وجہ سے خود پسندی آ جاتی ہے تو اس کا رب اس سے ناراض ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ بندہ اس چیز کو اپنے سے جدا کر دے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ سن کر اس کرتہ کو اتارا اور خیرات کر دیا۔ یہ دیکھ کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے عائشہ اب امید ہے کہ تیرا اس کو خیرات کرنا تیری طرف سے اس کا کفارہ ہو جائیگا۔[34] (کنزالعمال)

حدیث ۳۲) حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ شاہِ روم ہرقل کے پاس سے حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ چادریں تحفہ کے طور پر آئیں تو ان میں سے ایک چادر آپ نے مجھے عنایت فرما دی اور فرمایا کہ اس کے دو ٹکڑے کر کے ایک کا کرتہ اور دوسرے کا دوپٹہ اپنی اہلیہ کے لئے بنا لینا اور پھر میں جب چلنے لگا تو دوسری عنایت فرمائی کہ دیکھنا یہ کپڑا باریک بہت ہے اس کے نیچے کوئی دوسری چیز استعمال کرا دینا تاکہ بدن کے کسی حصہ کا کوئی وصف بیان میں نہ آ سکے۔[35] (کنزالعمال)

حدیث ۳۳) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل میں جو پہلا فتنہ اُٹھا تھا وہ انہی عورتوں کی بدولت تھا۔[36] (رواہ احمد، کنوز الحقائق)

حدیث ۳۴) نبی آخرالزماں، والیِ دارین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ دنیا کی تلخی پر صبر کر۔[37] (بزاز بحوالہ کنوز الحقائق)

حدیث ۳۵) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت بڑے صحیح طریقہ پر کی جاتی۔[38]

(رواہ ابن عدی، کنوز الحقائق، ۲۸۹)

حدیث ۳۶) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت ہی جنت میں داخل ہوتے۔[39] (رواہ ابن عدی، کنوز الحقائق)

حدیث ۳۷) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کی اطاعت کرنا پشیمانی مول لینا ہے۔[40] (کنوز الحقائق)

---

34) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، كتاب المعيشة من قسم الأفعال، أدب اللباس، 459/15، رقم الحديث: 41830، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

35) (كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، كتاب المعيشة من قسم الأفعال، لباس النساء، 487/15، رقم الحديث: 41931، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

36) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف الهمزة، 191/1، رقم الحديث: 2401، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

37) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف الياء، 350/2، رقم الحديث: 10025، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

38) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف اللام، 119/2، رقم الحديث: 6514، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

39) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف اللام، 119/2، رقم الحديث: 6516، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

40) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف الطاء المهملة، 365/1، رقم الحديث: 4525، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

حدیث۳۸) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو مخاطب کرکے فرمایا تم بہانے کم بنایا کرو۔[41] (کنوز الحقائق)

حدیث۳۹) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مرد عورتوں کی اطاعت کرنے لگ جائیں گے۔[42] (مشکوٰۃ)

حدیث۴۰) حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت کی برکت یہ ہے کہ اس کا کام سہولت سے ہو جائے اور اس کا مہر کم ہو۔[43] (کنوز الحقائق)

فائدہ) ان چالیس احادیث مبارکہ کے مضامین کو جو خاتون حفظ کرے وہ جنت اللہ تعالیٰ سے لے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

خاتمہ) یہ گزارش صرف ان خواتین کی خدمت میں جو اسلام کی دلدادہ ہیں۔ جنہیں مغربیت پسند ہے وہ بھی توجہ فرمائیں تو ان کا بھی بھلا ہے وہ یہ کہ خود کو جتنا پردہ میں محفوظ رکھیں گی اتنا ہی ان کا دارین کا بھلا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ۔ (پارہ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت۵۹)

ترجمہ: اے نبی اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منھ پر ڈالے رہیں۔

ارشادِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پردہ کے متعلق مرشدِ کائنات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بہت سے فرامین موجود ہیں چنانچہ ارشاد ہے:

*کسی مومن کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اس سے زیادہ کھولے اور آپ نے اپنی کلائی کے نصف پر ہاتھ رکھا۔

*ایک دفعہ اسماء بنت یزید انصاری صحابیہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں اور میرے ماں باپ آپ پر قربان میں مسلمان عورتوں کی طرف سے بطورِ قاصد آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں بے شک آپ کو اللہ عزوجل نے مرد اور عورت دونوں پر نبی بنا کر بھیجا ہے اس لئے ہم عورتوں کی جماعت آپ پر ایمان لائی اور اللہ پر ایمان لائی لیکن ہم عورتوں کی جماعت مکانوں میں گھری رہتی ہیں، پردوں میں بند رہتی ہیں، ان باتوں کے باعث مرد بہت سے ثواب کے کاموں میں ہم سے بڑھ جاتے ہیں، جمعہ میں شریک ہوتے ہیں، جماعت کی نمازوں میں شریک ہوتے ہیں، بیماروں کی عیادت کرتے ہیں، جنازوں میں شرکت کرتے ہیں، حج پر جاتے ہیں اور جب وہ عمرہ یا حج کے لئے یا جہاد کے لئے جاتے ہیں تو ہم عورتیں ان کے مالوں کی حفاظت کرتی ہیں، ان کے لئے کپڑا بُنتی ہیں، ان کی اولاد کو پالتی ہیں، کیا ہم ثواب میں ان کی شریک نہیں؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ تم نے دین کے بارے میں اس عورت سے بہتر سوال کرنے والی کوئی سنی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تو خیال بھی نہ تھا کہ عورت ایسا سوال کر سکتی ہے؟ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

---

41) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف الواو، 276/2، رقم الحديث: 8713، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

42) (مشكاة المصابيح، كتاب الفتن، باب أشراط الساعة . الفصل الثاني، 1501/3، رقم الحديث: 5451، المكتب الإسلامي–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1985م)

(سنن الترمذي، كتاب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم . باب ما جاء في علامة حلول المسخ والخسف، 428/4، رقم الحديث: 2210، دار الكتب العلمية)

43) (كنوز الحقائق من حديث خير الخلائق للمناوي، حرف الهمزة، 72/1، رقم الحديث: 818، دار الكتب العلمية–بيروت، الطبعة: الثالثة، 1996م)

وسلم صحابیہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا غور سے سن اور سمجھ جن عورتوں نے تجھے بھیجا ہے ان کو بتادے کہ عورت کا اپنے خاوند کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا اور اس کی خوشنودی کو ڈھونڈھنا اور اس پر عمل کرنا ان سب چیزوں کے ثواب کے برابر ہے جس کو تم نے مردوں کے لئے مخصوص سمجھ رکھا ہے۔ [44]

*ایک جگہ ارشاد ہے کہ جو عورت زینت کر کے مردوں کے پاس سے گزرے وہ فاحشہ ہے۔(حوالہ آچکا ہے۔)

*ایک جگہ ارشاد فرمایا کہ وہ عورتیں جہنمی ہیں جو ظاہر لباس پہنے ہوئے ہوں مگر حقیقتاً ننگی ہوں گی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی اور خود ان کی طرف مائل ہونے والی ہوں گی اور ان کی طرف رغبت کریں گی جن کے سر بختی اونٹ کے کوہان کی طرح ایک جانب جھکے ہوں گے وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی نہ ہی جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور سے پائی جائے گی۔ [45](مسلم)

معروضِ اُویسی غفرلہ) اس دور میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (ہمارے ماں باپ آپ پر قربان) کے چودہ سو برس قبل کے فرمائے ہوئے الفاظ حرف باحرف سچے ہو رہے ہیں کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ معاشرہ میں کیا ہو رہا ہے اور ہماری عورتیں کیا کردار ادا کر رہی ہیں۔ یاد رکھئے کہ قیامت کے دن ہر سربراہِ خاندان سے پوچھا جائے گا کہ تم نے اپنے گھر میں کیا کنٹرول رکھا تھا، گھر والوں کو دینی تعلیم سے کس قدر آشنا کیا؟ اس دور کی مسلمان عورت کو ہر وقت یہ خواہش ہے کہ وہ فیشن میں اور عُریانیّت (ننگے پن) میں کس طرح یورپ کی عورت سے سبقت لے جاسکتی ہے یعنی ہمارے دلوں میں سے دین کی محبت نکلتی جارہی ہے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' کیا یہ حوا کی بیٹی ہے جو سرِ بازار کھلے عام منہ اُٹھا کر پِھر رہی ہے یہ کیسی مسلمان عورت ہے جو اسلام سے دور ہو کر بھی اپنے آپ کو مسلمان کہلوانا چاہتی ہے اور اس رسول کے بتائے ہوئے احکام کے خلاف کر رہی ہے۔

یاددہانی) وہ کس قدر عظیم اور مقدس عورتیں تھیں جنہوں نے اس دنیا کو طارق، خالد، قاسم اور بہترین علماء عطا کئے، جن کے دامن پر فرشتے بھی سجدہ کرتے ہوں گے، وہ مائیں اور بیویاں عظیم تھیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کے احکامات کی اطاعت کر کے خود کو کامیاب بنالیا، قوم کو اپنی نیک تربیت سے نیک اور بہادر بیٹے دیئے۔

افسوس) آج کی عورت کو اگر پردے کی تلقین کریں تو اس کا جواب یہ ہوتا ہے کہ پردہ تو آنکھوں کا ہوتا ہے اگر آنکھیں ٹھیک ہیں تو پردہ کس لئے۔ ایسی عورتوں کو کس طرح سمجھائیں کہ پردہ کریں گی تب آپ کو کوئی نہیں دیکھ سکے گا اور آپ فتنے سے محفوظ رہیں گی۔ پردہ کے متعلق اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کے صریح احکامات کے باوجود ہم اپنی مرضی کے مطابق بنی اسرائیل کی طرح کئی قسم کے حیلے بہانے تلاش کرتے اور ان کی تاویلیں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض خواتین سے تو یہ سنا گیا ہے کہ یہ پردہ تو صرف حضور کی ازواجِ مطہرات وامہات المومنین کے لئے نازل ہوا ہے کیونکہ وہ پیغمبر کی بیویاں تھیں جن کی طرف غیر محرم کا دیکھنا جرم تھا لہٰذا عام عورتوں پر حکم نہیں۔ اگر ہم ذرا عقل سے کام لیں تو اس کا ہمیں واضح جواب مل جاتا ہے کہ جب امہات المومنین کو

---

44) (الاستيعاب في معرفة الأصحاب، باب الألف: (3233) أسماء بنت يزيد بن السكن الأنصارية، 787/4، دار الجيل، بيروت، الطبعة: الأولى، 1412 هـ 1992م)

45) (صحيح مسلم، كتاب اللباس والزينة، باب النساء الكاسيات العاريات المائلات المميلات، 1680/3، رقم الحديث: 2128، دار إحياء الكتب العربية)

(كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال، الباب السادس في ترهيبات وترغيبات تختص بالنساء، الفصل الأول في الترهيبات، 401/16، رقم الحديث: 45105، مؤسسة الرسالة، الطبعة: الطبعة الخامسة، 1401هـ/1981م)

لوگوں کے سامنے آنے سے منع کیا گیا تو عام عورتوں کے لئے تو پردہ نہایت ہی ضروری ہے کہ جن کی طرف عام لوگ ہوس بھری نظروں سے دیکھنے سے باز نہیں آتے۔

سوال) اگر عورتیں پردہ کرکے گھروں میں بند رہیں تو ترقی کی رفتار رُک جائیگی ؟۔

جواب) سب سے پہلی بات یہ ہے کہ عورت کا صحیح مقام گھر ہے اور اس کی ذمہ داری گھر کے کام کاج نپٹانا ہے یعنی اپنے خاوند کے لئے گھر میں آسانی مہیا کرنا ہے یعنی خاوند فکر معاش میں اِدھر اُدھر پھرتا ہے تو بیوی اس کی خوراک اور لباس کا خیال رکھتی ہے نیز خاوند کا ایمان صحیح سلامت رکھنے اور اسے شیطانی خیالات سے بچانے کے لئے اس کی خواہش کا احترام کرتی ہے کیونکہ یہی وجوہات ہیں جو خاوند کی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں پھر اپنے ماحول کی صحیح تربیت کرنے اور انہیں معاشرہ میں صحیح کردار ادا کرنے کا سبق ماں کی گود سے ہی ملتا ہے یہی بچہ اپنی ماں کی تربیت اور باپ کی نگہبانی سے اہم ترین جزو بنتا ہے۔

جواب ۲) اگر چار و ناچار عورت کو گھر سے نکلنا ہی ہے تو بھی پردہ رکاوٹ نہیں ہے وہ باپردہ ہو کر نکل سکتی ہیں اور ضروریات زندگی کے تمام کام بآسانی کر سکتی ہیں جیسا کہ ہمیں صحابیات اور دیگر مسلم عورتوں کے کردار سے ثبوت ملتا ہے حتیٰ کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اُم المومنین جیسی پاکیزہ اور جلیل القدر عورت کو بھی جنگ و جدال کے لئے ایک عظیم لشکر کی سپہ سالاری کرنا پڑی تھی مگر پردہ بدستور قائم تھا تو یہ صرف ہمارے بہانے ہیں اور ہم خود اپنی ہلاکت کو دعوت دے رہے ہیں۔

آج جو عورتیں پردہ کرکے گھر سے باہر نکلتی ہیں تو آزاد پسند عورتیں ان کا مذاق اُڑاتی ہیں ان کو یوں دھکا لگا کر گزرتی ہیں جیسے راستے میں پڑے پتھر ہیں لیکن یاد رکھئے کہ دنیا فانی ہے ہم سب کو وہاں واپس لوٹ جانا ہے اس دنیا میں ہم ایک امتحان دینے کے لئے آئے ہیں۔ کچھ خواتین ایسی بھی ہیں جو والدین سے ڈر کر پردہ کرتی ہیں، کچھ اپنے شہروں کے ڈر سے پردہ کرتی ہیں اور جب ان کو موقع ملتا ہے تو اپنا پردہ اتار دیتی ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ پردہ بندوں کے ڈر سے ہے اللہ کی رضا اور اس کے حکم سے نہیں کیا جاتا ہے۔ کچھ لڑکیاں ایسی ہیں جو والدین کے گھر تو پردہ کرتی ہیں لیکن شادی کے بعد اپنے شوہروں کی یا پھر اپنی مرضی سے اپنا پردہ ختم کر دیتی ہیں اور آج کل کے نوجوان لڑکے بھی اپنی بیویوں کے پردہ ختم کرنے پر خوش ہوتے ہیں حالانکہ یہ جہالت کی نشانی ہے لیکن یہ باتیں صرف اور صرف وہاں ہیں جہاں صرف دنیاوی زندگی غفلت سے گزار رہے ہیں ہاں جو خواتین اور مرد یقین رکھتے ہیں کہ یہ دنیاوی زندگی چند لمحات کی ہے اس کے بعد آخرت میں ہمیشہ رہنا ہے ایسے حضرات ہر وقت ارشاداتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر پابندی کی کوشش کرتے ہیں۔

هذا ما رقمه قلم

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۱۴۱۶ھ بہاولپور پاکستان

کتبہ حامد اقبال خان، ملتان شریف